
287

20:سورة طٰہٰ

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	شمار آیات	پارہ شمار	نام پارہ
20	سُوۡرَةُ طٰهٰ	مکی	8	135	16	قَالَ اَلَمۡ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

آیات نمبر 1 تا 16 میں رسول اللہ ﷺ کو قرآن کی تبلیغ کے حوالے سے تلقین کہ اگر لوگ ایمان نہیں لاتے تو آپ پریشان نہ ہوں، آپ کی ذمہ داری صرف لوگوں تک ہمارا پیغام پہنچا دینا ہے۔ اس زمین اور آسمان میں جو کچھ ہے وہ اللہ ہی کے اختیار میں ہے، وہ اعلانیہ اور پوشیدہ ہر بات کو جانتا ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی سرگزشت اور کوہ طور پر اللہ سے ہمکلامی کا شرف حاصل کرنے کے واقعات۔

طٰهٰ ۚ﴿۱﴾ طا، ہا (ان حروف مقطعات کے حقیقی معنی اللہ اور رسول اللہ ﷺ ہی جانتے ہیں) مَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلَيۡكَ الۡقُرۡاٰنَ لِتَشۡقٰٓى ۙ﴿۲﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! ہم نے یہ قرآن آپ پر اس لئے نازل نہیں کیا کہ آپ مشقت میں پڑ جائیں اِلَّا تَذۡكِرَةً لِّمَنۡ يَّخۡشٰى ۙ﴿۳﴾ بلکہ یہ تو ہر اس شخص کی نصیحت کے لئے نازل کیا گیا ہے جو اللہ سے ڈرتا ہے تَنۡزِيۡلًا مِّمَّنۡ خَلَقَ الۡاَرۡضَ وَالسَّمٰوٰتِ الۡعُلٰى ؕ﴿۴﴾ یہ اس ہستی کی طرف سے نازل کیا گیا ہے جس نے زمین اور بلند و بالا آسمان پیدا فرمائے ہیں اَلرَّحۡمٰنُ عَلَى الۡعَرۡشِ اسۡتَوٰى ﴿۵﴾ وہ بے حد مہربان ہے اور عرش پر اپنی شان

کے مطابق جلوہ فرما ہے لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ﴿٦﴾ جو کچھ آسمانوں میں ہے، اور جو کچھ زمین میں ہے اور جو کچھ ان دونوں کے مابین ہے اور جو کچھ زمین کی گہرائیوں میں موجود ہے، ان سب چیزوں کا وہی مالک ہے وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى ﴿٧﴾ تم چاہے اسے بلند آواز سے پکارو یا آہستہ، وہ سب سنتا ہے کیونکہ وہ تو تمہاری پوشیدہ باتوں کو بھی جانتا ہے بلکہ جو کچھ ابھی تمہارے دل میں ہے وہ اسے بھی جانتا ہے اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ﴿٨﴾ وہ اللہ ہے، اس کے سوا کوئی معبود حقیقی نہیں، اس کے لیے بہت سے خوبصورت نام ہیں وَهَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ﴿٩﴾ کیا موسیٰ علیہ السلام کا واقعہ بھی آپ کے علم میں آیا ہے اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ﴿١٠﴾ جب انہیں کچھ فاصلہ پر آگ کا ایک شعلہ نظر آیا تو اپنے اہل خانہ سے کہا کہ تم لوگ یہیں ٹھہرو، مجھے یقین ہے کہ میں نے آگ دیکھی ہے، میں اس آگ میں سے تمہارے لئے ایک انگارا لے آؤں یا ممکن ہے وہاں آگ کے پاس کوئی راستہ بتانے والا مل جائے فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ يٰمُوْسٰى ﴿١١﴾ اِنِّيْٓ اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ ۚ اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿١٢﴾ پھر جب موسیٰ علیہ السلام وہاں پہنچے تو انہیں آواز آئی کہ اے موسیٰ! بیشک میں ہی تمہارا رب ہوں سو تم اپنے جوتے اتار دو، بیشک تم اس وقت طویٰ کی مقدس وادی میں ہو وَاَنَا اخْتَرْتُكَ

فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰى﴿۱۳﴾ اور میں نے تمہیں نبوت کے لئے منتخب کر لیا ہے، لہذا تمہیں جو کچھ وحی کی جارہی ہے اسے غور سے سنو اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِيْ ۙ وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ﴿۱۴﴾ بلاشبہ میں ہی اللہ ہوں، میرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں لہذا میری ہی عبادت کرو اور میری یاد کے لئے نماز قائم کرو اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخْفِيْهَا لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا تَسْعٰى﴿۱۵﴾ بلاشبہ قیامت ضرور آنے والی ہے لیکن اس کا صحیح وقت میں پوشیدہ رکھنا چاہتا ہوں تاکہ ہر شخص کو اس کی سعی و کوشش کے مطابق بدلہ دیا جائے فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَ اتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰى﴿۱۶﴾ کہیں ایسا نہ ہو کہ کوئی ایسا شخص جو قیامت پر ایمان نہیں رکھتا اور اپنی نفسانی خواہشات کی پیروی کرتا ہے وہ تمہیں بھی قیامت کی فکر سے باز رکھے جس کی وجہ سے تم ہلاکت میں پڑ جاؤ